StudentBounty.com

Roll No. ______ Answer Sheet No. ______

Sig. of Candidate: ______ Sig. of Invigilator: ______

اُردو (لازمی) ایس ایس سی-I

Old Syllabus حصہ اوّل (کُل نمبر: 15) وقت: 20 منٹ

نوٹ: حصہ اوّل لازمی ہے۔ اس کے جوابات پرچے پر ہی دیے جائیں گے۔ اس کو پہلے بیس منٹ میں مکمل کر کے ناظم مرکز کے حوالے کر دیا جائے۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

سوال نمبر ۱: دیے گئے الفاظ یعنی الف / ب / ج / د میں سے درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ ہر جزو کا ایک نمبر ہے۔

(i) سبق 'سندباد جہازی' میں مصنف نے بھینس سے کیا مراد لیا ہے؟

الف۔ عوام ب۔ خواص ج۔ حکومت د۔ سیاست دان

(ii) ہمارے اکثر بڑے لوگ کس زبان کا زیادہ استعمال کرتے ہیں؟

الف۔ اردو ب۔ پنجابی ج۔ پشتو د۔ انگریزی

(iii) "میرے بھائی صاحب مجھ سے ______ سال بڑے تھے"۔ (بحوالہ سبق۔۔۔بڑے بھائی صاحب)

الف۔ تین ب۔ پانچ ج۔ سات د۔ نو

(iv) 'خوابِ ہستی' مرزا محمد سعید کا کون سا ناول ہے؟

الف۔ پہلا ب۔ دوسرا ج۔ تیسرا د۔ چوتھا

(v) غدر کے وقت ماہِ عالم کی عمر کتنی تھی؟

الف۔ سات سال ب۔ گیارہ سال ج۔ پندرہ سال د۔ اٹھارہ سال

(vi) نظم 'وصال' میں کون سی چیز ٹوٹ گئی؟

الف۔ گلاس ب۔ گھڑا ج۔ صراحی د۔ شیشہ

(vii) شاملِ نصاب نعت کے حوالے سے شاعر کے پاس نذر کرنے کے لائق کیا چیز ہے؟

الف۔ جسم و جاں ب۔ دل ج۔ روح د۔ کچھ بھی نہیں

(viii) تیغِ ایمانی کے جوہر سے کون حیران ہو رہا تھا؟ (بحوالہ نظم۔۔۔حضرت اُمِ عمارہؓ)

الف۔ صحابہؓ ب۔ ملائکہ ج۔ کفار د۔ درج شدہ میں سے کوئی نہیں

(ix) نظم 'خواب کی تعبیر' کے شاعر کا کیا نام ہے؟

الف۔ جمیل جالبی ب۔ حفیظ تائب ج۔ جمیل الدین عالی د۔ حفیظ جالندھری

(x) شاملِ نصاب حمد 'ربُّ العالمین' میں "سرورِ کون و مکاں" کون ہے؟

الف۔ خُدا ب۔ آدم ج۔ رسول اکرمؐ د۔ حضرت جبریلؑ

(xi) لفظ **چاقو** قواعد کی رُو سے کیا ہے؟

الف۔ اسمِ مشتق ب۔ اسمِ حالیہ ج۔ اسمِ آلہ د۔ اسمِ ظرف

(xii) ایسا جملہ جس میں فاعل، مفعول اور فعل تام ہو، کیا کہلاتا ہے؟

الف۔ جملہ تام ب۔ جملہ فعلیہ ج۔ جملہ اسمیہ د۔ جملہ ناقص

(xiii) سے ، تک ، میں ، کو وغیرہ قواعد کی رو سے کیا ہیں؟

الف۔ حروفِ عطف ب۔ حروفِ جار ج۔ حروفِ اضافت د۔ حروفِ علت

(xiv) "اگر آپ محنت کرتے تو اوّل انعام پاتے" دیے گئے جملہ میں اگر قواعد کی رو سے کیا ہے؟

الف۔ حرفِ تمنا ب۔ حرفِ تحسین ج۔ حرفِ شرط د۔ حرفِ ندا

(xv) "اس دھوبی کی دھلائی اچھی نہیں ہے"۔ اس جملہ میں لفظ **دھلائی** قواعد کی رُو سے کیا ہے؟

الف۔ اسمِ معاوضہ ب۔ اسمِ معرفہ ج۔ اسمِ حاصل مصدر د۔ درج شدہ میں سے کوئی نہیں

برائے ممتحن: **کُل نمبر:** 15 **حاصل کردہ نمبر:** ______

12

StudentBounty.com

اُردو (لازمی) ایس ایس سی-I

(Old Syllabus)

2:40 گھنٹے — کُل نمبر حصّہ دوم اور سوم 60

نوٹ: حصّہ دوم اور سوم صفحات 2-1 پر مشتمل ہے۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ ایکسٹرا شیٹ طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصّہ دوم (کُل نمبر 34)

سوال نمبر۲: الف۔ مندرجہ ذیل سوالات میں سے بارہ (12) اجزاء کے تین سے چار سطروں تک محدود جوابات لکھیں: (12x2=24)

(i) ''صنعا سے حضرموت تک'' سے حکومت کے کن فرائض کی نشاندہی ہوتی ہے؟

(ii) سائلوں کے ساتھ مرزا غالب کا سلوک کیسا تھا؟

(iii) ہمسائے کی کون سی حرکت سے میاں کے آرام میں خلل پڑ رہا تھا؟

(iv) پانی کی قلّت کے زمانے میں نام دیو پودوں کو کیسے سیراب کرتا تھا؟

(v) لالہ جی کے دروازہ پیٹنے پر کمرے اور مصنّف کی کیا حالت ہوئی؟

(vi) مولوی عبدالحق نے زندگی کی تلخیوں سے بچنے کے لیے کیا نسخہ تجویز کیا ہے؟

(vii) شاعر (حسرت موہانی) بلاؤں کے ہجوم میں بھی مایوس کیوں نہیں ہوتا؟

(viii) بلبل کو باغباں سے نہ صیّاد سے گلہ — قسمت میں قید لکھی تھی فصلِ بہار میں

درج بالا شعر میں **بلبل**، **باغباں** اور **صیّاد** سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(ix) ''میر دریا ہے'' سے کیا مراد ہے؟

(x) نظم 'وصال' کا اصل شاعر کون ہے؟ اور اس کا منظوم ترجمہ کس نے کیا ہے؟

(xi) ''اک خواب کی تعبیر کا آغاز ہوا ہے'' کا کیا مطلب ہے؟

(xii) جو شخص ہر گرنے والی جگہ سے بچ نکلتا ہے وہ کہاں گر پڑتا ہے؟

(xiii) نظم 'تعمیرِ چمن' کا مرکزی خیال لکھیے۔

(xiv) شاعر جگر مراد آبادی کن لوگوں ''کو اہلِ ستم'' کہہ رہا ہے؟

ب۔ درج ذیل میں سے کوئی سے **پانچ** اجزا حل کیجیے: (5x2=10)

(i) جملے بنا کر تذکیر و تانیث واضح کیجیے: جھاڑو ، اخبار

(ii) متضاد لکھیں: عزیز ، کاہل

(iii) مترادف لکھیں: فراخ ، سہل

(iv) مندرجہ ذیل محاورات کو جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ معنی واضح ہو جائیں:

تیوری چڑھانا ، زمین میں گڑ جانا

(v) ''زیور چمکیلے تھے'' کی ترکیب نحوی لکھیے۔

(vi) ''قافیہ'' کی تعریف کریں اور مثال دیں۔

حصّہ سوم (کُل نمبر 26)

سوال نمبر۳: مُصنّف، سبق اور اس کے متن کا مختصر حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک نثر پارے کی تشریح کیجیے: (1/2+1/2+1+4=6)

الف۔ لوگ کہتے ہیں کہ بے یقینوں کو موت کی کٹھن گھڑی میں کچھ اُمید نہیں ہوتی، مگر میں دیکھتا ہوں کہ تیری بادشاہت وہاں بھی ہے۔ قیامت پر یقین نہ کرنے والا سمجھتا ہے کہ تمام زندگی کی تکلیفوں کا اب خاتمہ ہے اور پھر کسی تکلیف کے ہونے کی توقّع نہیں ہے۔ وہ اپنے اس بے تکلیف آنے والے زمانے کی اُمید میں نہایت بردباری سے اور رنجوں کے زمانے کے اخیر ہونے کی خوشی میں نہایت بشاشت سے جان دیتا ہے۔

StudentBounty.com

ایک پبلشر صاحب لاہور سے دلی محض اس غرض سے آئے تھے کہ مرزا صاحب سے ناول لکھوائیں گے۔ میں نے انھیں سمجھایا کہ مرزا صاحب نہیں لکھیں گے مگر وہ بڑے بڑے مُصنّفوں کو خرید چکے تھے، نہ مانے۔ بولے " ہم انھیں ایک ناول کا ایک ہزار روپیہ دیں گے تو وہ کیوں نہیں لکھیں گے۔" یہ وہ زمانہ تھا کہ دو ڈھائی سو روپے میں اچھا خاصا ناول پبلشر کو مل جاتا تھا۔ چناں چہ مجھے اپنے ساتھ لے کر مرزا صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ مَیں نے تعارف کرایا۔ مرزا صاحب کا ماتھا ٹھنکا۔ پبلشر صاحب نے چُھوٹتے ہی ناول لکھنے کی فرمائش کی۔ مرزا صاحب بڑے ٹھنڈے مزاج کے آدمی تھے۔ بولے " آپ میرے ناول کے پانچ ہزار دے دیں گے، دس ہزار دے دیں گے۔ مجھے یہ منظور نہیں ہے کہ جو کام کر رہا ہوں اسے چھوڑ کر آپ کے لیے ناول لکھوں۔" پانچ دس ہزار کی بات سن کر پبلشر صاحب کی سٹی گم ہوگئی۔

سوال نمبر ۴۔ شاعر اور نظم کا حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک نظم پارے کی تشریح کیجیے: **(1/2+1/2+2+2=5)**

الف۔
محمدؐ مصطفیٰ کی رحمتُ للعالمینی سے
بڑھائی یا رب اپنے لُطف اور احساں کی شاں تُو نے
ترے دربار سے مجھ کو یہی انعام کیا کم ہے
کیا اپنی ستائش میں مجھے رطبُ اللّساں تُو نے

ب۔
رنگینیٔ گُفتار سے مسحور ہے محفل
اور غایتِ گفتار، خُدا دیکھ رہا ہے
جلوت میں تو کچھ پاس رہا خلق خُدا کا
خلوت میں بھی سرکار! خُدا دیکھ رہا ہے

سوال نمبر ۵۔ شاعر کا حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک غزل یا جزو کی تشریح کیجیے: **(1+2+2=5)**

الف۔
جو جھیل گئے ہنس کے کڑی دھوپ کے تیور
تاروں کی خُنک چھاؤں میں وہ لوگ چلے ہیں
اک شمع بجھائی تو کئی اور جلالیں
ہم گردشِ دوراں سے بڑی چال چلے ہیں

ب۔
ہر بات میں انھی کی خوشی کا رہا خیال
ہر کام سے غرض ہے انھی کی رضا مجھے
رہتا ہوں غرق ان کے تصوّر میں روز و شب
مستی کا پڑ گیا ہے کچھ ایسا مزا مجھے

سوال نمبر ۶۔ اپنے قلمی دوست کو خط لکھیے اور اپنے ملک کے سیاحتی مقامات سے آگاہ کریں۔ **(5)**

سوال نمبر ۷۔ درزی نے عید پر غلط کپڑے سی دیے اور سلائی زیادہ مانگی۔ گاہک کا اس سے مکالمہ لکھیے۔ **(5)**

(یا)

مندرجہ ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں دیجیے:

اسلام کے نقطۂ نگاہ کے مطابق اللہ تعالیٰ نے انسان کو دنیا میں اپنا خلیفہ بنا کر بھیجا ہے گویا انسان خدا کے دیے گئے اختیارات کا امین ہے۔ اب انسان کا اصل منصب یہ ہے کہ وہ دنیا میں خدا کا نائب بن کر زندگی گذارے۔ اسلامی تعلیمات کے مطابق یہ لازم آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جب کسی فرد یا جماعت کو حکومت و اقتدار سے ہمکنار کرے تو وہ قانونِ خداوندی کے تحت نظامِ حکومت چلائے نا کہ خود ساختہ قانون نافذ کرے۔ اس سلسلے میں اسوۂ رسولؐ اور خلافتِ راشدہ کا نظام ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے۔ اسلام کے نظریۂ حاکمیت کی بنیاد عدل و انصاف پر ہے۔ مسلمانوں کے امیر کا مقصد لوگوں پر حکومت کرنا نہیں بلکہ ان کی خدمت کرنا ہے۔

سوالات:

الف۔ دنیا میں انسان کی کیا حیثیت ہے؟

ب۔ حاکم کو کس طرح نظامِ حکومت چلانا چاہیے؟

ج۔ خلافتِ راشدہ سے کیا مراد ہے؟ اس میں کون سے لوگ شامل تھے؟

د۔ اسلام میں حاکمیت کی بنیاد کس چیز پر رکھی گئی ہے؟

ہ۔ مسلمانوں کے امیر کو کس طرح حکومت کرنی چاہیے؟